No. of Printed Pages : 5

BUDE-141

B.A. (GENERAL)(BAG)

(CBCS)

Term-End Examination

December, 2022

BUDE-141 : SPECIAL STUDY OF MIRZA GHALIB

Time : 3 hours *Maximum Marks : 100*

نوٹ: یہ سوال نامہ تین حصوں A, B, C میں منقسم ہے۔ سبھی سوالوں جواب دینے ضروری ہیں۔ سوالوں کے نمبران کے سامنے درج ہیں۔

SECTION - A

1. انیسویں صدی کا تہذیبی و معاشرتی ماحول کیسا تھا۔ تفصیل سے بیان کیجیے۔ *10*

یا

انیسویں صدی ادبی اعتبار سے کس طرح اہم ہے؟ تفصیلی نوٹ لکھیے۔

2. غالب کی شاعری کی اہم خصوصیات اور ان کے شعری اسلوب پر، اشعار کا حوالہ دیتے ہوئے، ایک مضمون لکھیں۔ *10*

یا

مرزا غالب کی ذہنی تربیت اور ان کے عہد پر تفصیلی روشنی ڈالیے۔

3. مرزا غالب کے معاصرین مومن، ذوق، ظفر اور شیفتہ کی شاعری کے حوالے سے تفصیلی نوٹ لکھیں۔ *10*

یا

غالب کے حالاتِ زندگی مختصراً پیش کرتے ہوئے ان کی شخصیت کا جائزہ لیجیے۔

SECTION - B

4. مرزا غالب کا رامپور سے کیا رشتہ ہے اور انھوں نے کلکتہ کا سفر کیوں کیا تھا؟ مختصر نوٹ لکھیں۔ *5*

5. مرزا غالب کی قصیدہ گوئی پر ایک نوٹ تحریر کریں۔ *5*

6. مرزا غالب کی نثری انفرادیت سے کیا سمجھتے ہیں؟ 5

7. مرزا غالب کے ادبی مرتبے کا تعین کریں۔ 5

8. مرزا غالب کے خطوط میں جدّت سے کیا مراد ہے؟ تحریر کریں۔ 5

9. قصیدہ میں گریز اور مدح سے کیا مراد ہے؟ نوٹ لکھیں۔ 5

SECTION - C

10. مرزا غالب کی شاعرانہ عظمت کے کیا اسباب ہیں؟ 10

یا

غالب کی زندگی میں آنے والے اُتار چڑھاؤ پر ایک مختصر مضمون تحریر کریں۔

11. غالب کے کلام کی جملہ خصوصیات کا تجزیہ کریں۔ 10

یا

مرزا غالب اپنے معاصرین سے کس طور ممتاز تھے؟ وضاحت کریں۔

12. فورٹ ولیم کالج اور دلّی کالج کی ادبی خدمات پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔ *10*

یا

قصیدہ کسے کہتے ہیں؟ اس کے اجزائے ترکیبی کیا ہیں؟۔

13. مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کریں : *10*

(i) بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشہ مرے آگے

یا

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا تیرے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

(ii) ایماں مجھے روکے ہے تو کھینچے ہے مجھے کفر
کعبہ مرے پیچھے ہے کلیسا مرے آگے

یا

گو ہاتھ کو جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے
رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے

(iii) سچ کہتے ہو خود بیں و خود آرا ہو، نہ کیوں ہوں
بیٹھا ہے بت، آئینہ سیما مرے آگے

یا

پھر دیکھیے انداز گل افشانی گفتار
رکھ دے کوئی پیمانہ و صہبا مرے آگے

(iv) ہوتا ہے نہاں گرد میں صحرا مرے ہوتے
گھستا ہے جبیں خاک پہ دریا مرے آگے

یا

ہم پیشہ و ہم مشرب و ہم راز ہے میرا
غالب کو برا کیوں کہو اچھا مرے آگے